میں مبتلا ہوکر عالم بیکسی وکس مپرسی میں " لذتِ خوابِ سحر" کی سوگواریاں۔ اور دوسری جانب عفت وعصمت، معتدل شرم وحیا۔ خانہ داری کا سلیقہ وغیرہ، ان سب کو بہت خوبی سے بیان کیا گیا ہے۔ محترمہ حمیدہ سلطان کی تحریر کی خصوصیت یہ ہے کہ اس میں عصمت چغتائی اور حجاب امتیاز علی کی تحریروں کی طرح "مردانہ پن" نہیں ہوتا۔ بلکہ ایک لطیف قسم کی "نسائیت" ہوتی ہے جو اُن کے حسنِ تحریر کو چار چاند لگا دیتی ہے۔۔۔ عشوۂ فرنگ کے دل دادہ نوجوان لڑکوں اور لڑکیوں کے لئے اس کا مطالعہ دلچسپ اور مفید ہوگا۔ کیا عجب ہے کہ اس آئینہ میں انھیں اپنی صورتِ زیبا کے بعض ایسے بدنما داغ نظر آجائیں جنھیں غازۂ وکریم کی افراط سے چھپانے کی کوشش کی گئی ہے اور پھر وہ بقول غالب غرورِ جمالی کے "علی الرغم" اپنا سا منہ لیکر رہ جائیں "۔

روح مکاتیب حصہ اول۔ مرتبہ ساغر صاحب نظامی تقطیع متوسط ضخامت ۲۴۸ صفحات۔ طباعت و کتابت عمدہ قیمت عہر ملنے کا پتہ:۔ دفتر رسالہ ایشیا ادبی مرکز میرٹھ

جناب ساغر نظامی نے ایک عجیب جدت یہ کی ہے کہ آپ نے اپنے ماہانہ رسالہ ایشیا کا جون نمبر مکاتیب نمبر کے نام سے شائع کیا ہے، اس نمبر میں وہ خطوط ہیں جو ساغر صاحب کو اکابرِ علم وادب، یاران سرپل، اور ہم عصر احباب کی طرف سے وقتاً فوقتاً وصول ہوتے رہے ہیں۔ ان خطوط کی مجموعی تعداد ۲۲۳ ہے شروع میں راجندر ناتھ شیدا ایم اے کے قلم سے "ادب میں مکاتیب کا درجہ" کے زیرِ عنوان دس صفحات کا ایک لائق قدر دیباچہ ہے۔

اس میں شبہ نہیں خطوط کو کسی زبان کی ادبیات میں ایک نمایاں مقام حاصل ہوتا ہے۔ پھر وہ خطوط جو کسی شاعر وادیب کے قلم سے کسی زندہ دل، رنگین مزاج اور تمثال شعریت وموسیقی شاعر وادیب کے نام ہوں اور بھی زیادہ دلچسپ، اور ادبی لحاظ سے ایک مجموعۂ رنگ وبو ہوتے ہیں۔ چنانچہ ان خطوط میں بھی عالمانہ متانت تحریر وسنجیدگی، دوستانہ چھیڑ چھاڑ۔ ادبی وشعری لطائف وظرائف، محبت وشوق کا والہانہ اظہار،